نفاس میں استعمال کی جانے والی چیزیں بعد میں استعمال کرنا

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3706

تاریخ اجراء: 08شوال المکرم1446ھ/07اپریل2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

حالتِ نفاس میں عورت جو چیزیں استعمال کرتی ہے جیسے چادر، نقاب وغیرہ انہیں بعد میں استعمال کیا جا سکتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

حالتِ نفاس میں عورت جو چیزیں (چادر، نقاب وغیرہ) استعمال کرتی ہے، وہ اس حالت میں محض استعمال کرنے سے ناپاک یا ممنوع الاستعمال نہیں ہوتیں، لہذا انہیں بعد میں استعمال کر سکتے ہیں۔ ہاں! اگر ان پر کوئی نجاست لگی ہو تو اسے دور کر دیا جائے اور استعمال میں لایا جائے، یاد رہے کہ! قابل استعمال چیز کو محض حالت نفاس میں استعمال کرنے کی وجہ سے، بلاوجہ ضائع کر دینے کی اجازت نہیں ہے کہ یہ اسراف ہے اور اسراف ممنوع وناجائز ہے۔ نیز اس حالت میں استعمال ہونے والی چیزوں سے اگر براشگون لیتے ہوئے اور انہیں منحوس سمجھتے ہوئے، ان سے بچنے کا نظریہ ہو، تو بلاشبہ یہ غلط اور تعلیماتِ اسلام کے خلاف ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "لا طیرۃ" ترجمہ: بد شگونی کوئی چیز نہیں۔ (صحیح بخاری، ج7، ص135، رقم الحدیث5754، دار طوق النجاۃ)

ایک اور حدیث میں فرمایا: "لیس منا من تطیر" ترجمہ: جس نے بد شگونی لی، وہ ہم میں سے نہیں (یعنی ہمارے طریقے پر نہیں)۔ (المعجم الکبیر، ج18، ص162، مطبوعہ قاھرۃ)

فتاوی رضویہ میں ہے "اسراف بلاشبہ ممنوع وناجائز ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج01، حصہ دوم، ص926، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

اسراف کی وضاحت کرتے ہوئے فتاوی رضویہ میں فرمایا: "بالجملہ احاطہ کلمات سے روشن ہوا کہ وہ قطب جن پر ممانعت کے افلاک دورہ کرتے ہیں دو ہیں ایک مقصد معصیت دوسرا بیکار اضاعت، اور حکم دونوں کا منع وکراہت۔"

اس کے تحت حاشیہ میں ہے: "مسئلہ اسراف کہ ناجائز و گناہ ہے صرف دو صورتوں میں ہوتا ہے، ایک یہ کہ کسی گناہ میں صرف و استعمال کریں دوسرے بیکار محض مال ضائع کریں۔" (فتاوی رضویہ، ج 01، حصہ دوم، ص 940، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net